© rasailojaraid.com

التجا

از جناب شعیب حزیں صاحب بی۔ اے (عثمانیہ)

سوزِ غم دیا تو نے ساز بھی عطا فرما
آہِ صبحگاہی کو دلکشی عطا فرما

رازِ عظمتِ غم سے آگہی عطا فرما
لذتِ خودی دیکر بیخودی عطا فرما

بار ہیں طبیعت پر الجھنیں تمنا کی
فطرتِ محبت کو سادگی عطا فرما

نازِ عیش و نازِ غم دل سے اب نہیں اٹھتے
ان قیود سے آزاد زندگی عطا فرما

تنگ آچکا ہے دل انقلابِ پیہم سے
جو مرا مقدر ہو دائمی عطا فرما

خاکِ طور کو تو نے بے طلب دیئے شعلے
کچھ شرر بقدرِ ظرف دل کو بھی عطا فرما

یہ سکونِ منزل کیا اعتبارِ منزل دے
گمرہی مجھے منظور گمرہی عطا فرما

غم دیا تو اے مالک کچھ شعورِ غم بھی دے
شوق کو بقدرِ غم ہوش بھی عطا فرما

عشرتوں کا غم دیکر تو نے زندگی بخشی
غم میں بھی حزیں دل کو کچھ خوشی عطا فرما

© rasailojaraid.com